شہداءِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء۔ اور مجلس احرارِ اسلام

عبداللطیف خالد چیمہ *

تحریک مقدس تحفظ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کے مشن کو زندہ رکھنے کے لئے مجلس احرارِ اسلام کو بڑے خطرناک نشیب وفراز سے گزرنا پڑا ہے۔ اسی تحریک کی پاداش میں جماعت کو خلاف قانون قرار دیا گیا، دفاتر سیل کر دیئے گئے، قیادت کو پابند سلاسل کر دیا گیا، ریکارڈ ضائع ہو گیا۔ اپنوں نے نظریں پھیرلیں، بیگانے تماشا دیکھنے لگے کہ اب کیا ہوتا ہے؟ جماعت کی قیادت نے معافیاں مانگنے کی بجائے اپنے مشن کی صداقت پر قائم رہنے کو ہی دنیا وآخرت کی کامیابی سمجھا اور طے کر لیا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد ہر حال میں جاری رکھنی ہے۔ چنانچہ تدبیر وحکمت سے اِس کام کو جاری وساری رکھا تا آنکہ ۱۹۵۸ء میں جماعت سے پابندی اٹھی تو بانی احرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے سرخ قمیض پہن کر اور پرچم لہرا کر احرار کی بحالی کا اعلان کیا۔ حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پُر ملال کے بعد جماعت نے مشکلات کے پہاڑ عبور کئے، شیخ حسام الدینؒ، ماسٹر تاج الدین انصاریؒ، مولانا عبید اللہ احرارؒ، مولانا سید ابوذر بخاریؒ، چودھری ثناء اللہ بھٹہؒ، عبدالغفور انوریؒ، محمد حسن چغتائی، مولانا عبدالحق چوہان اور مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ، سید عطاء المومن بخاری، سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے اپنے ادوار کے فرق کے ساتھ جماعت کو حیاتِ نوبخشی اور ساتھیوں کو مجتمع کرنے میں دن رات ایک کر دیا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ آج ہم نئے جذبے سے اپنے قدموں پر کھڑے ہیں اور شہداءِ ختمِ نبوت کے مشن کی آبیاری کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس محاذ کی معاصر تنظیمیں ہماری فطری اتحادی ہیں۔ اس مرتبہ ۱۲ر ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ (۵ر فروری ۲۰۱۲ء) کی چناب نگر ختمِ نبوت کانفرنس اور بعد ازاں قادیانیوں کو دعوت اسلام کے لئے پرشکوہ جلوس میں ملک بھر سے کثرت کے ساتھ ساتھیوں کی شرکت نے ہمارے حوصلوں کو دوگنا کر دیا ہے۔ وابستگانِ احرار، کارکنانِ تحریک تحفظ ختمِ نبوت اور نوجوانانِ تحریک طلباء اسلام سے دل کی بات کرنا چاہتے ہیں کہ وقتی وہنگامی سیاست اور سیاستدانوں کی قلابازیوں سے متأثر ہوئے بغیر اپنے مشن کی صداقت پر نظر رکھتے ہوئے مزید آگے بڑھنے کے لئے سوچ بچار کریں اور اپنی توانائیوں کو تحفظ ختمِ نبوت کے لئے قبول ہونے پر سجدۂ شکر بجالائیں۔ جملہ ماتحت شاخوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ملک بھر میں اجتماعات ختمِ نبوت خصوصاً مارچ ۱۹۵۳ء کے حوالے سے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے احرار کی پرانی روایات کے مطابق ''کل جماعتی ختمِ نبوت کانفرنسوں'' کے انعقاد کو یقینی بنائیں، ۱۷، ۱۸ر مارچ کو دفتر مرکزیہ لاہور میں ملک گیر ورکرز کنونشن اور ختمِ نبوت کانفرنس میں ساتھی زیادہ سے زیادہ تشریف لائیں!

یہ ہے دامن یہ ہے گریباں، آؤ کوئی کام کریں
موسم کا منہ تکتے رہنا کام نہیں دیوانوں کا

*سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان